نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت سموگ کے کنٹرول کے لئے دھان کے کاشتکاروں کو 80 فیصد سبسڈی پر فصل کی باقیات کی تلفی کے لئے جدید زرعی مشینری فراہم کر رہا ہے۔سیکرٹری زراعت پنجاب اسد رحمان گیلانی

لاہور 03 نومبر 2021: محکمہ زراعت دھان کے کاشتکاروں کو 80 فیصد سبسڈی پر فصل کی باقیات کی تلفی کے لئے جدید زرعی مشینری فراہم کر رہا ہے جس سے دھان کی فصل کی باقیات کی تلفی اور سموگ کو کنٹرول کرنے میں مدد ملے گی ان خیالات کا اظہار سیکرٹری زراعت پنجاب اسد رحمان گیلانی نے ضلع شیخوپورہ میں کاشتکاروں کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر انھوں نے بتایا کہ صوبہ پنجاب میں دھان کی فصل ہر سال قریباً 50 لاکھ ایکڑ پر کاشت کی جاتی ہے اور 90 فیصد فصل کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کی جاتی ہے جس سے اگلی فصل کی تیاری کے وقت کاشتکاروں کو مشکلات پیش آتی ہیں اور کاشتکار پرالی کو آگ لگا دیتے ہیں جس سے فضائی آلودگی کا مسئلہ پیش آتا ہے۔اسی لئے محکمہ زراعت نے دھان کی باقیات کو جدید مشینری کے ذریعے کارآمد بنانے کے منصوبے پر عملدرآمد کا آغاز کیا ہے جس کی مجموعی لاگت 33 کروڑ 55 لاکھ روپے ہے اور اس منصوبہ کے تحت تعارفی طور پر کاشتکاروں کو 500 رائس سٹرا شریڈرز اور 500 ہیپی سیڈر 80 فیصد سبسڈی کے ساتھ دیئے جائیں گے۔سیکرٹری زراعت پنجاب نے مزید کہا کہ کاشتکار پرالی اور مڈھوں کو آگ لگاتے ہیں تو نہ صرف ماحولیاتی آلودگی میں اضافہ ہوتا ہے بلکہ زمین میں موجود نامیاتی مادہ اور دوست کیڑوں کو بھی ناقابل تلافی نقصان پہنچتا ہے۔اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل زراعت (اصلاح آبپاشی) پنجاب ملک محمد اکرم نے بتایا کہ اس منصوبہ کے تحت مالی سال 21-2020 کے دوران صوبہ پنجاب میں 15 اضلاع سے کاشتکاروں نے جدید زرعی مشینری کے لئے درخواستیں دیں اور قرعہ اندازی کے بعد 135 رائس سٹرا شریڈرز اور 135 ہیپی سیڈرز کاشتکاروں کو دیئے گئے ہیں۔انھوں نے کہا کہ کاشتکار فصل کی باقیات کو آگ لانے کی بجائے جدید مشینری سے کارآمد بنائیں جس سے زمین کی زرخیزی میں بھی اضافہ ہو گا۔تقریب میں ڈائریکٹر زراعت لاہور ڈویژن عارف منظور، ڈائریکٹر زراعت فیصل آباد ڈویژن اکرم قصوری، ڈائریکٹر ہیڈکوارٹر لاہور ساجد نصیر، ڈپٹی ڈائریکٹر ایمری ڈاکٹر محمد اشرف و دیگر افسران شریک ہوئے

☆☆☆☆